احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

خطبہ نمبر 13

منگل 29 مارچ 2005ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

منگل 29 مارچ 2005ء 18 صفر 1426 ہجری 29 امان 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 69

جو مشورہ کرتا ہے

حضرت خالد بن ولیدؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا وہ آدمی ضائع نہیں ہوتا جس نے اپنی قدر پہچان لی اور وہ مسلمان ضائع نہیں ہوتا جو مشورہ کرتا ہے۔

(فتوح الشام جلد1 ص188 ابو عبداللّٰہ بن عمر الواقدی۔ دارالجبل بیروت)

آنحضرت ﷺ کے پاک اسوہ سے ثابت شدہ مشاورت کے زریں اصولوں کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مشورہ لینا دوسروں کے لئے رحمت کا سبب تھا

مشاورت ایک امانت ہے اور نظام شوریٰ نظام خلافت کی حفاظت کرتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 25 مارچ 2005ء بمقام بیت الفتوح مورڈن۔لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 25 مارچ 2005ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مشورہ لینے اور مشورہ کرنے کے اصول اور طریق کار کے بارے میں احادیث کی روشنی میں وضاحت فرمائی۔کہ مشاورت بہت مفید اور باعث رحمت ہے۔حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ احمدیہ ٹیلی ویژن نے حسب معمول متعدد زبانوں میں ترجمہ کے ساتھ براہ راست نشر کیا۔

حضور انور نے تشہد وتعوذ اور سورہ فاتحہ کے بعد ال عمران کی آیت 160 کی تلاوت فرمائی۔اور فرمایا خدا خود گواہی دیتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نہایت نرم دل تھے۔جس کی وجہ سے ہی صحابہ پروانوں کی طرح آپ کے گرد اکٹھے ہوگئے تھے۔اور اس طرح آپ کا قرب ان کی اصلاح کا باعث بھی بن گیا۔آپ نے مشوروں پر بہت زور دیا۔مگر اس کے بعد فیصلہ خود فرماتے تھے۔اور غلط مشورہ پر بھی لوگوں سے درگزر،مغفرت اور بخشش کا سلوک فرماتے تھے۔صحابہ کے مشوروں کو قبول بھی کیا اور رد بھی کیا۔مگر جب کوئی فیصلہ فرمالیتے تو پھر خدا پر توکل کرتے تھے۔

آپ نے فرمایا کہ اگرچہ رسول کا وجود مشوروں سے مستغنی ہوتا ہے۔نہ اللہ کو مشورہ چاہئے اور نہ اللہ کے رسول کو رائے کی ضرورت تھی۔مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مشورے لیتے تھے تا کہ یہ طریق رحمت کا سبب بن جائے۔اور دنیا بعد میں اس پر عمل پیرا ہو کر خدا کی رحمت کو جذب کر سکے۔اسی وجہ سے جماعت احمدیہ میں شوریٰ کا نظام رائج ہے۔احادیث کی روشنی میں حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہر اس امر کے بارے میں صحابہؓ سے مشورہ طلب فرماتے تھے جس کے بارہ میں الٰہی حکم نازل نہ ہوا ہوتا تھا۔اس سے آپؐ کی عاجزی وانکساری کا خلق بھی سامنے آتا ہے اور ان مشوروں کے وقت آپ کا یہ خلق بھی نمایاں ہو جاتا تھا کہ آپؐ جیسا مشورے لینے اور اچھے مشورے کی قدر کرنے والا اور کوئی نہ تھا۔

حضور انور نے جنگ بدر جنگ احد اور صلح حدیبیہ جیسے کئی مواقع کا بھی ذکر فرمایا۔جن میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو اکٹھا کر کے ان سے مشورہ طلب فرمایا۔اور جب بھی کوئی مفید مشورہ ملتا تو اس کو اختیار فرمالیتے۔آپ مشورہ ہر ایک سے سن لیتے تھے۔یہاں تک کہ اگر کسی عورت نے بھی مفید مشورہ دیا تو اس پر بھی عمل کرتے۔جس کی مثال بیان فرماتے ہوئے حضور انور نے صلح حدیبیہ کا وہ واقعہ بیان فرمایا کہ جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانیوں کو ذبح کرنے کا حکم دیا اور صحابہ نے توقف کیا تو حضرت ام سلمہؓ نے مشورہ دیا کہ آپ جا کر اپنی قربانی کو ذبح کر دیں صحابہ خود ہی اپنی قربانیوں کو ذبح کر دیں گے۔چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مشورہ طلب کرتے ہوئے اس بات کا بھی خیال رکھتے تھے کہ ہر کوئی شامل ہو جائے۔تا کہ بعد میں عذر نہ رہے۔نیز اس بات کا بھی خیال رکھتے تھے کہ ان کی رضا کے بغیر ان کو کسی کام میں شامل نہ کرتے تھے۔تا کہ یہ اظہار نہ ہو کہ زبردستی گھسیٹ لیا گیا ہے۔

حضور پرنور نے واقعاتی رنگ میں بہت سی مثالیں دیں۔جن سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ صرف صحابہ سے مشورہ کیا بلکہ ہر مفید مشورہ کو قبول بھی فرمالیا۔لیکن بعض دفعہ بڑے اکابر صحابہ کے مشوروں کو قبول نہیں بھی فرمایا۔حضور نے جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے نمائندگان شوریٰ کو نصیحت فرمائی کہ اسی طرح ان کو بھی مشاورت کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنانا ہوگا۔اور مشورہ قبول ہو یا نہ ہو اطاعت کرنی ہے۔اور صرف اپنے جذبوں کا اظہار زبان سے ہی نہیں کرنا بلکہ عملی طور پر ہر قربانی کے لئے بھی تیار رہیں۔اور اسی کے ذریعہ سے نظام خلافت کی حفاظت کر سکتے ہیں۔

فرمایا مشاورت بھی ایک امانت ہے۔اور امانت کے حق کو ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔اور مشورہ بھی سمجھ دار اور عبادت گزار بندوں سے لینا چاہئے۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے امانت کا حق ادا نہ کرنے والے کو تنبیہ کی ہے کہ جو میری طرف ایسی بات منسوب کرے گا جو میں نے نہیں کہی تو اس نے جہنم میں اپنا گھر بنایا۔

آخر پر حضور انور نے جماعت کو بھی امانتوں کے حقوق ادا کرنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا۔امانتوں کے حق ادا کرنے کا خدا کا حکم واضح ہے اس لئے جب مشورہ مانگا جائے تو مشورہ دیں۔سمجھدار اور عبادت گزار بندوں سے مشورہ لیں۔اور صرف مخصوص لوگوں کی رائے پر نہ چلیں۔

خطبہ جمعہ پانچ بجے نشر ہوگا

☆ انگلستان میں وقت کی تبدیلی کے باعث یکم اپریل 2005ء سے حضور کا خطبہ جمعہ شام چھ بجے کی بجائے پانچ بجے نشر ہوا کرے گا۔احباب مطلع رہیں۔

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

درخواست دعا

☆ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ تحریر فرماتے ہیں کہ مکرم ممتاز احمد صاحب ابن مکرم ارشاد احمد صاحب پنشنر صدر انجمن احمدیہ بعارضہ کینسر بیمار ہیں اور ان دنوں آغا خان ہسپتال کراچی میں بون میرو کے کورس کے لئے داخل ہیں۔احباب کرام سے ان کی جلد شفاء کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ماہر امراض جلد کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 3۔اپریل 2005ء کو ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ضرورت منداحباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنا وقت حاصل کر لیں۔مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خطبہ جمعہ

انسان جس فطرت پر پیدا کیا گیا ہے وہ یہی ہے کہ وہ اپنے پیدا کرنے والے کی طرف جھکے۔ اللہ تعالیٰ بندوں کی عبادت کا محتاج نہیں ہے بلکہ وہ بندوں کے فائدے کے لئے اور انہیں اپنے فضلوں اور انعامات سے نوازنے کے لئے عبادت کا حکم دیتا ہے۔

عبادت کی اہمیت وافادیت کو دلوں میں واضح کرنے کے لئے ذیلی تنظیموں خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کو خصوصی توجہ دینے کی تاکیدی ہدایت

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 3/دسمبر 2004ء بمطابق 3/فتح 1383 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح مورڈن۔لندن

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ الذاریات کی آیت 57 تلاوت کی اور ترجمہ بیان فرمایا اور میں نے جنّ وانس کو پیدا نہیں کیا مگر اس غرض سے کہ وہ میری عبادت کریں۔

گزشتہ دنوں مجھے کسی نے امریکہ سے لکھا کہ بعض لوگ جو آجکل اس مغربی معاشرے سے متاثر لگتے ہیں یہ سوال اٹھاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو عبادت کروانے کی کیا ضرورت تھی؟ اس سے یوں لگتا ہے گویا (نعوذ باللہ) خدا تعالیٰ کو بھی دنیاداروں کی طرح اپنے ماننے والوں یا اپنے احکامات پر عمل کرنے والوں کی ضرورت ہے یا ایسے لوگ چاہئیں جو ہر وقت اس کا نام جپتے رہیں اس کے آگے جھکے رہیں، یہ تو خط میں واضح نہیں تھا کہ یہ خیالات رکھنے والے احمدی ہیں، غیر احمدی ہیں یا اس ماحول کے لڑکے ہیں یا کوئی اور۔ بہرحال مجھے اس سے یہ تاثر ملا تھا کہ شاید کچھ احمدی لڑکے بھی ہوں یا ان میں کچھ احمدی لوگ بھی ہوں، صرف نوجوان ہی نہیں بڑی عمر کے بھی بعض اوقات ہو جاتے ہیں جو بعض دفعہ لامذہبوں یا دوسروں سے متاثر ہو کر ایسی باتیں کر جاتے ہیں یا متاثر ہو رہے ہوتے ہیں۔ تو تاثر یہی تھا کہ یہ جو پانچ وقت کی نمازیں ہیں، جن کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے یہ جیسے کہ زائد بوجھ ہیں اور ان کی اس طرح پابندی کرنی اور اللہ تعالیٰ کے سامنے جھکنے کی بظاہر کوئی ضرورت نہیں ہے اور آجکل کے مصروف زمانے میں یہ بہت مشکل کام ہے بہرحال دہریت اور عیسائیت دونوں سے متاثر ہو کر ایسے لوگ ایسی باتیں کر سکتے ہیں۔ اور ان پر یہ باتیں اثر انداز ہوتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر ہے کہ مغرب میں رہنے کے باوجود اللہ تعالیٰ کے فضل سے، اِلَّامَاشَاءَ اللّٰہ عموماً احمدی یہ تو ہو سکتا ہے کہ عبادت میں نمازوں میں سستی کر جائیں لیکن اس قسم کے نظریات نہیں رکھتے کہ اللہ تعالیٰ کو عبادت کروانے کی کیا ضرورت تھی۔ یا یہ زمانہ جو سائنس کا اور مشینی زمانہ ہے اس میں اس طرح عبادات نہیں ہو سکتیں، پابندیاں نہیں ہو سکتیں۔ لیکن جیسا کہ مَیں نے کہا کہ عموماً تو نہیں ہوتے لیکن اگر چند ایک بھی ایسے احمدی ہوں جن کا جماعت سے اتنا زیادہ تعلق نہ ہو۔ تعلق سے میری مراد ہے جماعتی پروگراموں میں حصہ نہ لیتے ہوں یا جلسوں وغیرہ پہ نہ آتے ہوں یا جن کا دینی علم نہ ہو، ایسے لوگ اپنے آپ کو بڑا پڑھا لکھا بھی سمجھتے ہیں، یہ لوگ ایسی باتیں کر جاتے ہیں۔ اپنے ماحول میں اس قسم کی باتوں سے برائی کا بیج بو سکتے ہیں۔ یا بعض دفعہ جیسا کہ مَیں نے کہا کہ جو لامذہب قسم کے لوگ ہوتے ہیں وہ بھی ماحول پر اثر انداز ہو رہے ہوتے ہیں۔ اور کیونکہ برائی کے جال میں انسان بڑی جلدی پھنستا ہے اس لئے بہرحال فکر بھی پیدا ہوتی ہے کہ ایسے مغربی معاشرے میں جہاں مادیت زیادہ ہو، اس قسم کی باتیں کہیں اَوروں کو بھی اپنی لپیٹ میں نہ لے لیں۔ اس وجہ سے مَیں نے اس موضوع کو لیا ہے۔

لیکن کچھ کہنے سے پہلے ذیلی تنظیموں خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کی بھی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ بھی اپنے ماحول میں جائزہ لیتے رہیں۔ عموماً جو احمدی کہلانے والے ہیں عموماً ان تک ان کی پہنچ ہونی چاہئے۔ جو نوجوان دُور ہٹے ہوتے ہیں ان کو قریب لانا چاہئے تاکہ اس قسم کی ذہنیت یا اس قسم کی باتیں ان کے ذہنوں سے نکلیں۔

مَیں نے ابھی جس آیت کی تلاوت کی ہے اور اس کا ترجمہ بھی آپ نے سن لیا۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے بڑا واضح طور پر یہی فرمایا ہے کہ مَیں نے جن وانس کو عبادت کی غرض سے پیدا کیا ہے۔ لیکن یہاں پابندی نہیں ہے کہ جو بھی اللہ تعالیٰ نے جن وانس کی مخلوق پیدا کی ہے وہ ضرور پیدائش کے وقت سے ہی اپنے ماحول میں بڑے ہوں تو ضرور عبادت کرنے والے ہوں۔ ماحول کا اثر لینے کی ان کو اجازت دی گئی ہے۔ باوجود اس کے کہ پیدائش کا مقصد یہی ہے کہ عبادت کرنے والا ہو اور عبادت کی جائے لیکن ساتھ ہی، جیسا کہ مَیں نے کہا، شیطان کو بھی کھلی چھٹی دے دی، ماحول کو بھی کھلی چھٹی دے دی کہ وہ بھی اثر انداز ہو سکتا ہے۔

فرمایا کہ جو میرے بندے بننا چاہیں گے، میرا قرب پانا چاہیں گے وہ بہرحال اپنے ذہن میں یہ مقصد رکھیں گے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے احکامات کے مطابق عبادت کرنی ہے۔ اور اب کیونکہ ایک .... کے لئے وہی عبادت کے طریق ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بتائے ہیں۔ ....جس طرح انہوں نے ہمیں اللہ تعالیٰ کے حکموں کو سمجھتے ہوئے عبادت کے طریق سکھائے ہیں اسی طرح عبادت بھی کرنی ہے۔ اور جو اوقات بتائے ہیں ان اوقات میں عبادت کرنی ہے۔ اگر نہیں تو پھر .... کہلانے کا بھی حق نہیں ہے اور پھر اللہ تعالیٰ کے بندے کہلانے کا بھی حق نہیں ہے۔ پھر تو شیطان کے بندے کہلانے والے ہوں گے۔ لیکن ایسے ہی خیالات والے لوگ کیونکہ اگر وہ .... ہوں تو .... گھرانوں کے ماحول کا اثر ہوتا ہے۔ احمدی ہوں تو اور زیادہ مضبوط ایمان والے گھر کا اثر ہوتا ہے جو (۔) پر عمل کرنے والے ہوں۔ اور اسی ماحول میں کیونکہ پلے بڑھے ہوتے ہیں اس لئے جب بھی ان کو کوئی مشکل پڑتی ہے، جب بھی کسی مصیبت میں گرفتار ہوتے ہیں تو دعا کی طرف ان کی توجہ بھی پیدا ہوتی ہے اور پھر دعا کے لئے کہتے بھی ہیں۔ باوجود اس کے کہ اعتراض کرتے ہیں کہ عبادت کا جو .... میں طریق کار ہے وہ بہت مشکل ہے۔ گویا ذہن میں عبادت کا تصور بھی ہے اور یہ خیال بھی ہے کہ کسی مشکل وقت میں اللہ تعالیٰ کے آگے جھکنا بھی ہے۔ لیکن پانچ وقت نمازیں پڑھنا کیونکہ بوجھ لگتی ہیں اس لئے عبادت کی تشریح اپنی مرضی کی کرنا چاہتے ہیں، اس سے فرار حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن جیسا کہ مَیں نے

کہا کہ اگر احمدی کہلاتے ہیں، (۔) کہلاتے ہیں تو عبادت کی وہی تشریح ہے جس کے نمونے ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دکھائے ہیں اور پھر اس زمانے میں احمدی کے لئے خاص طور پر حضرت اقدس مسیح موعود نے ان نمونوں کو اور قرآن کریم کو صحیح طور پر سمجھ کر اس کی تفسیر ہمارے سامنے پیش فرمائی ہے۔

اس لئے ہمیں اس زمانے میں ان احکامات کو سمجھنے کے لئے اور ان پر پابندی اختیار کرنے کے لئے اُسی طرح عمل کرنا ہوگا اور اُنہیں لائنوں پر چلنا ہوگا جو حضرت اقدس مسیح موعود نے ہمیں سمجھائی ہیں۔ اور انہیں رستوں پہ چل کے ہم نیکیوں اور عبادت کے طریقوں پر قائم بھی رہ سکتے ہیں۔

آپ فرماتے ہیں کہ: ’’چونکہ انسان فطرتاً خدا ہی کے لئے پیدا ہوا جیسا کہ فرمایا (۔) (الذاریات: 57) اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس کی فطرت ہی میں اپنے لئے کچھ نہ کچھ رکھا ہوا ہے اور مخفی در مخفی اسباب سے اسے اپنے لئے بنایا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے تمہاری پیدائش کی اصل غرض یہ رکھی ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔ مگر جو لوگ اپنی اس اصلی اور فطری غرض کو چھوڑ کر پروانوں کی طرح زندگی کی غرض صرف کھانا پینا اور سو رہنا سمجھتے ہیں وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے دور جا پڑتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی ذمہ داری ان کے لئے نہیں رہتی۔ وہ زندگی جو ذمہ داری کی ہے یہی ہے کہ (۔)‘‘۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی ذمہ داری بھی اس وقت ہے جب اس کے احکامات پر عمل کرو گے اور اس کی عبادت کرو گے۔

فرمایا کہ ’’وہ زندگی جو ذمہ داری کی ہے یہی ہے کہ (۔) پر ایمان لا کر زندگی کا پہلو بدل لے۔ موت کا اعتبار نہیں ہے .... تم اس بات کو سمجھ لو کہ تمہارے پیدا کرنے سے خدا تعالیٰ کی غرض یہ ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کے لئے بن جاؤ۔ دنیا تمہاری مقصود بالذات نہ ہو۔ مَیں اس لئے بار بار اس امر کو بیان کرتا ہوں کہ میرے نزدیک یہی ایک بات ہے جس کے لئے انسان آیا ہے اور یہی بات ہے جس سے وہ دُور پڑا ہوا ہے۔ مَیں یہ نہیں کہتا کہ تم دنیا کے کاروبار چھوڑ دو، بیوی بچوں سے الگ ہو کر کسی جنگل یا پہاڑ میں جا بیٹھو۔ (۔) اس کو جائز نہیں رکھتا اور رہبانیت (۔) کا منشاء نہیں۔ (۔) تو انسان کو چست، ہوشیار اور مستعد بنانا چاہتا ہے، اس لئے مَیں تو کہتا ہوں کہ تم اپنے کاروبار کو جدوجہد سے کرو۔ حدیث میں آیا ہے کہ جس کے پاس زمین ہو وہ اس کا تردّد نہ کرے تو اس سے مؤاخذہ ہوگا۔ پس اگر کوئی اس سے یہ مراد لے کہ دنیا کے کاروبار سے الگ ہو جاوے وہ غلطی کرتا ہے۔ نہیں، اصل بات یہ ہے کہ سب کاروبار جو تم کرتے ہو اس میں دیکھ لو کہ خدا تعالیٰ کی رضا مقصود ہو اور اس کے ارادے سے باہر نکل کر اپنی اغراض اور جذبات کو مقدم نہ کرنا‘‘۔

(الحکم مورخہ 10/ اگست 1901ء صفحہ 2)

آپ نے بڑی وضاحت سے فرمایا کہ تمہارا اصل مقصد خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنا ہونا چاہئے کیونکہ فطرت صحیحہ یہی ہے جو انسان کی فطرت جس پر وہ پیدا کیا گیا ہے وہ یہی ہے کہ انسان اپنے پیدا کرنے والے کی طرف جھکے۔ لیکن اگر اس کی عبادت نہیں کرتے، اس کے آگے نہیں جھکتے تو پھر اللہ تعالیٰ بھی پابند نہیں کہ مشکلات میں یا تکلیف میں ضرور ان کی مدد کو آئے اور ان پر اپنا فضل فرمائے جو اس کی عبادت نہیں کرتے۔ پس اگر اس کا فضل حاصل کرنا ہے تو اس کی عبادت بھی کرنی ہوگی۔ فرمایا تمہارے دنیاوی کام کاج ہیں، ان کو بھی کرو، ملازمتیں بھی کرو، کاروبار بھی کرو زمیندار ہو تو زمینداری بھی کرو۔ لیکن تمہارا مقصد بہرحال اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنا ہونا چاہئے اور اللہ تعالیٰ کی رضا اس کی عبادت میں ہے۔ عام دنیاوی معاملات میں بھی جب انسان کسی چیز کا مالک ہو تو اسے اپنی مرضی کے مطابق استعمال کرنا چاہتا ہے۔ ملازم بھی رکھتا ہے تو اس کو یہی حکم ہوتا ہے کہ تم نے میرے بتائے ہوئے طریق پر کام کرنا ہے اور کسی دوسرے کی بات نہیں ماننی۔ تو اللہ تعالیٰ جو ربّ بھی ہے، مالک بھی ہے، معبود بھی ہے، اس کی بات ماننے سے ہمیں کیونکر اعتراض پیدا ہوتا ہے۔

اس بارے میں حضرت مصلح موعود نے بھی کچھ وضاحت کی ہے۔ یہ ان لوگوں کا اعتراض جو کہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے اپنی عبادت کے لئے بنایا ہے اس لئے وہ چاہتا ہے کہ بندے اس کی عبادت کریں، اس کی یہ خواہش ہے اس میں اس اعتراض کا بھی جواب دیا ہے۔

آپ فرماتے ہیں کہ: ’’بظاہر یہ تعلیم کہ خدا تعالیٰ نے اپنے بندہ کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے خود غرضانہ معلوم دیتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے گویا اللہ تعالیٰ بندے کی عبادت کا محتاج ہے۔ لیکن اگر قرآن پر غور کیا جائے تو حقیقت بالکل مختلف نظر آتی ہے۔ کیونکہ قرآن کریم بوضاحت بیان فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ بندے کی عبادت کا محتاج نہیں ہے۔ چنانچہ سورۃ عنکبوت رکوع اول میں ہے کہ (۔) (العنکبوت: 7) یعنی جو شخص کسی قسم کی جدوجہد روحانی ترقیات کے لئے کرتا ہے وہ خود اپنے نفس کے فائدے کے لئے ایسا کرتا ہے۔ ورنہ اللہ تعالیٰ تمام مخلوقات اور ان کے ہر قسم کے افعال سے غنی ہوتا ہے‘‘۔ اللہ تعالیٰ تو غنی ہے اس کو کسی چیز کی حاجت نہیں ہے کہ بندہ کیا کرتا ہے، کیا نہیں کرتا۔ آگے اس بارے میں ایک تفصیلی حدیث بھی میں بیان کروں گا۔ جو کچھ کرتا ہے انسان اپنے فائدے کے لئے کرتا ہے۔ ’’اسی طرح سورۃ حجرات میں فرماتا ہے کہ (۔) (الحجرات: 18) یعنی مذہب (۔) کو قبول کر کے رسول کریم ﷺ پر احسان نہیں نہ خدا تعالیٰ پر ہے، بلکہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے وہ طریق بتایا جو لوگوں کی ترقی اور کامیابی کا موجب ہے۔ پس عبادت قرآن کریم کے رو سے خود بندے کے فائدے کے لئے ہے اور اس کی یہ وجہ ہے کہ عبادت چند ظاہری حرکات کا نام نہیں ہے بلکہ ان تمام ظاہری اور باطنی کوششوں کا نام ہے جو انسانوں کو اللہ تعالیٰ کی صفات کا مظہر بنا دیتی ہے۔ کیونکہ عَبْد کے معنی اصل میں کسی نقش کے قبول کرنے اور پورے طور پر اس کے منشاء کے ماتحت چلنے کے ہوتے ہیں اور یہ ظاہر ہے کہ جو شخص کامل طور پر اللہ تعالیٰ کی منشا کے ماتحت چلے گا الٰہی صفات کو اپنے اندر پیدا کر لے گا اور ترقی کے اعلیٰ مدارج کو حاصل کر لے گا۔ تو یہ امر خود اس کے لئے نفع رساں ہوگا نہ کہ اللہ تعالیٰ کے لئے۔ بائیبل میں جو یہ لکھا ہے کہ آدم کو اللہ تعالیٰ نے اپنی شکل پر پیدا کیا (پیدائش باب 1) تو درحقیقت اس میں بھی اس امر کی طرف اشارہ ہے کہ انسان کو اس لئے پیدا کیا گیا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی صفات کو اپنے اندر پیدا کر سکے ورنہ اللہ تعالیٰ تمام شکلوں میں پاک ہے۔

پس عبادت پر زور دینے کے محض یہ معنی ہیں اللہ تعالیٰ کے وجود کو اپنی آنکھوں کے سامنے رکھو کیونکہ کامل تصویر تبھی کھینچی جا سکتی ہے جب اس وجود کا نقشہ ذہن میں موجود ہو جس کی تصویر لینی ہو اور عبادت اللہ تعالیٰ کی صفات کو سامنے رکھنے اور ان کا نقش اپنے ذہن پر جمانے کا ہی نام ہے جس میں انسان کا فائدہ ہے نہ کہ اللہ تعالیٰ کا‘‘۔

پھر فرماتے ہیں کہ ’’اس مضمون کی طرف ایک حدیث میں بھی اشارہ ہے جس میں بیان ہے کہ آنحضرت ﷺ سے ایک شخص نے سوال کیا کہ یا رسول اللہ! مَا الْاِحْسَان ؟ کامل عبادت کیا ہے۔ تو آپؐ نے فرمایا کہ .... تُو اللہ تعالیٰ کی عبادت اس طرح کرے کہ گویا معنوی طور پر وہ اپنی تمام صفات کے ساتھ تیرے سامنے کھڑا ہو جائے‘‘۔

(تفسیر کبیر جلد نمبر 3 صفحہ 142-143)

پھر جیسا کہ ذکر ہو چکا ہے، کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو نوازنے کے لئے ہی عبادت کا حکم دیتا ہے اور ان کے فائدے کے لئے ہی دیتا ہے۔ اس بارے میں اس مضمون کو ایک اور جگہ بیان فرماتا ہے کہ (۔) (سورۃ النمل آیت: 63) یا پھر وہ کون ہے جو بے قرار کی دعا کو قبول کرتا ہے جب وہ اسے پکارے۔ اور تکلیف دور کر دیتا ہے اور تمہیں زمین کے وارث بناتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بہت کم ہے جو تم نصیحت پکڑتے ہو۔

تو جیسا کہ مَیں پہلے بھی بیان کر آیا ہوں ایسے لوگ عبادت کے خلاف ہوتے ہیں یا بلاوجہ کا اعتراض اٹھا رہے ہوتے ہیں ان کو بھی تکلیف کے وقت دُعا یاد آ جاتی ہے۔ وہ ان لوگوں کی طرح ہیں جن کے بارے میں ذکر آتا ہے کہ جب ان کو طوفان گھیر لیتا ہے تو رونا پیٹنا دعائیں کرنا

شروع کر دیتے ہیں۔اور جب وہ طوفان ٹل جاتا ہے اور خشکی پر پہنچ جاتے ہیں تو پھر منکر ہو جاتے ہیں۔تو فرمایا یہ اللہ ہے جو اس طرح بے قراروں کی دعائیں سنتا ہے۔اور تکلیفیں دور کرتا ہے اور ہم یہ نظارے ماضی میں بھی دیکھ چکے ہیں۔انہی دعائیں کرنے والوں نے دنیا پر حکومت کی اور اللہ تعالیٰ نے ان کو زمین کا وارث بنایا۔اس لئے تمہارے لئے بھی یہی حکم ہے کہ اگر عبادتیں کرتے رہو گے تو اللہ تعالیٰ کے انعاموں سے بھی حصہ پاتے رہو گے۔

دیکھ لیں جب عبادتوں کے معیار کم ہونے شروع ہو گئے تو آہستہ آہستہ (۔) کا رعب بھی ختم ہوتا رہا۔آج ہر طاقتور قوم ان سے جو سلوک کرنا چاہے کرتی ہے اور اب تو ساری دنیا دیکھ رہی ہے۔تو یاد رکھو کہ یہ انعام انہی عبادتوں کی وجہ سے تھے جو ہمارے آباءواجداد نے کیں یا کرتے رہے، جو............ نے کیں، ان کی وجہ سے فتوحات حاصل کیں۔اور یہ انعام اب بھی مل سکتے ہیں اور ملتے رہیں گے اگر عبادتوں کی طرف توجہ پیدا ہوتی رہی۔اور اگر تم یہ سمجھتے ہو کہ اس مادی دنیا میں اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی عبادت کر کے تم اپنی کھوئی ہوئی میراث حاصل کر لو گے، تو یہ وہم ہے۔ لیکن مشکل یہ ہے کہ دنیاداری اور نفس پرستی نے اور دنیا کی چکا چوند نے اتنا زیادہ اپنے آپ میں منہمک کر دیا ہے کہ تمہیں یہ سوچنے کا موقع ہی نہیں ملتا کہ یہ ہو کیا رہا ہے اور تم اس بارے میں سوچنا بھی نہیں چاہتے۔جن ....ملکوں اور لیڈروں کے پاس حکومتیں ہیں ان کو اس طرف سوچنے کی فرصت ہی نہیں ہے نہ ہی سوچنا چاہتے ہیں۔اور یہ سب جیسا کہ مَیں نے کہا یہ دنیاداری ہی ہے، یہ عبادتوں میں کمی ہی ہے جس نے .... کی یہ حالت کر دی ہے، یہاں تک پہنچا دیا ہے۔پس یہ سوال اٹھانے کی بجائے کہ اللہ کو عبادتوں کی کیا ضرورت ہے اور عبادت مشکل ہے اور اس زمانے میں اس طرح ادائیگیاں نہیں ہو سکتیں، ہر احمدی (۔) ہر دوسرے (۔) کو یہ سمجھائے، ہر دوسرے کو سمجھائے کہ یہ کھوئی ہوئی شان اگر دوبارہ حاصل کرنی ہے تو پھر عبادتوں کی طرف توجہ دو۔اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرو کیونکہ (۔) کہلا کر پھر اللہ تعالیٰ کی عبادت نہ کر کے ہم اس کے انعاموں کے وارث نہیں بن سکتے۔

یاد رکھو یہی (۔) کی شان ہے اور یہی ایک احمدی کی بھی شان اور پہچان ہونی چاہئے اور ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والا ہو۔اور یہی عبادتیں ہیں جو اسے عاجزی میں بھی بڑھائیں گی اور یہی عاجزی ہے جو پھر اسے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کا موقع بھی مہیا کرے گی۔اللہ تعالیٰ ان کو اپنے قرب میں جگہ دے گا اور اسے انعام بھی ملیں گے۔پس عقل کرو۔ یہ بھی یاد رکھو کہ یہ انعام عاجز ہو کر عبادت کرنے والے کو ہی ملتے ہیں۔اور پھر یہ کہ عبادتیں کرنے والے عبادتوں میں تھکتے بھی نہیں، بے صبرے بھی نہیں ہو جاتے۔ یہ سوال بھی نہیں اٹھاتے کہ پانچ وقت کی نمازیں پڑھنی مشکل ہیں۔بلکہ اپنی پیدائش کے مقصد کو پہچانتے ہوئے خدا تعالیٰ کے سامنے جھکے رہتے ہیں۔جیسے کہ فرماتا ہے (۔) (الانبیاء: 20)۔اور اسی کا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور جو اس کے حضور رہتے ہیں اس کی عبادت کرنے میں استکبار سے کام نہیں لیتے اور نہ کبھی تھکتے ہیں۔تو جب آسمانوں اور زمین میں ہر چیز اسی کی ہے تو پھر اس سے زیادہ کون اہم ہے جس کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

ہر عقلمند انسان اس طرف زیادہ راغب ہو گا جہاں اس کو زیادہ فائدہ نظر آتا ہو گا۔دنیاوی معاملات میں تو ہر کوئی فائدہ دیکھتا ہے لیکن اللہ کے معاملے میں اس طرف نظر نہیں جاتی۔حالانکہ اللہ تعالیٰ نے بڑا واضح طور پر فرمایا ہے کہ تمام فائدے تمہیں مجھ سے ہی ملنے ہیں۔اور میری طرف ہی جھکو۔عبادت کرو، تکبر کو چھوڑو۔اور کیوں یہ اللہ تعالیٰ کے معاملے میں یہ نہیں ہوتا؟ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے چھوٹ دی ہوئی ہے۔اکثر دفعہ اپنی عبادت نہ کرنے والے یا شریک ٹھہرانے والوں کی فوری طور پر پکڑ نہیں کرتا، کیونکہ کھلی چھٹی دی ہوئی ہے کہ چاہے تو میری طرف آؤ، چاہے تو شیطان کی طرف جاؤ۔لیکن یہ بھی فرما دیا کہ شیطان کی طرف جا کر میرے انعاموں سے بھی محروم رہو گے اور دنیا میں بھی بعض دفعہ پکڑ ہو سکتی ہے اور بہرحال آخرت میں تو یقینی پکڑ ہے اگر اللہ تعالیٰ کی عبادت نہ کرنے والے ہو گے۔تو بہرحال مالک کو حق ہوتا ہے کہ جو اصول وضع کئے گئے ہیں ان پر عمل نہ کرنے والوں کو سزا دے۔لیکن اللہ تعالیٰ کے معاملے میں بعض عقلمند بننے والے یہ کہتے ہیں کہ سزا کا بھی حق نہیں ہونا چاہئے، اور عبادت بھی جو مرضی کرے جو نہ کرے، چھوٹ ہونی چاہئے۔ چھوٹ تو ہے لیکن بہرحال پھر مالک ہونے کی حیثیت سے اس کو سزا کا بھی حق ہے اسی کو پکڑ کا بھی حق ہے۔اس پر اعتراض ہو جاتا ہے کہ انسان کو عبادت کے لئے پیدا کرنے کا جو اصول بنایا ہے یہ بڑا غلط ہے اللہ تعالیٰ اپنی عبادت زبردستی کروانا چاہتا ہے۔ جبکہ اللہ تعالیٰ تو یہ سب کچھ کروا کر انعامات سے نواز رہا ہے۔جابر حکمران کی طرح یہ نہیں کہہ رہا کہ بس ہر صورت میں یہ کرو جس طرح بیگار لی جاتی ہے۔ بلکہ نہ صرف انعامات سے نوازتا ہے جہاں آسانی کی ضرورت ہے عبادتوں میں آسانی بھی پیدا فرماتا ہے۔جیسا کہ سفر میں، بیماری میں کافی سہولتیں مہیا ہیں۔روزے دار کے لئے بھی، نماز پڑھنے والے کے لئے بھی۔تو اس پر تو بجائے زبردستی کا تصور قائم کرنے کے انسان جتنا سوچے اللہ تعالیٰ کی رحمت کا تصور ابھرتا ہے۔اور پھر اس کی حمد اور اس کی عبادت کی طرف مزید توجہ پیدا ہوتی ہے۔لیکن اگر پھر بھی کوئی یہی رٹ لگائے رکھتا ہے کہ عبادت بڑی مشکل ہے اور عبادت کس لئے کی جاتی ہے، اور عبادت کی طرف نہیں آتا اور بے عقلوں کی طرح صرف دلیلیں دیئے چلا جاتا ہے اور وہ بھی اوٹ پٹانگ دلیلیں۔تو اللہ تعالیٰ جس نے نوازنے کے لئے بندے کو عبادت کا حکم دیا ہے، بندے کے اپنے فائدے کے لئے عبادت کا حکم دیا ہے فرماتا ہے کہ اگر تم پھر بھی نہیں مانتے، انکار پر مصر ہو، اس پہ اصرار کئے جا رہے ہو تو پھر خدا کو بھی تمہاری کوئی پرواہ نہیں۔ اسے کوئی شوق نہیں ہے کہ تمہارے جیسے نافرمان اپنے اردگرد اکٹھا کرے۔جیسا کہ فرماتا ہے (۔) (سورۃ الفرقان آیت: 78) تو کہہ دے کہ اگر تمہاری دعا نہ ہوتی تو میرا رب تمہاری کوئی پرواہ نہ کرتا۔پس تم اسے جھٹلا چکے ہو، ضرور اس کا وبال تم سے چمٹ جانے والا ہے۔

پس واضح ہو گیا کہ دعاؤں اور عبادت کی اللہ کو ضرورت نہیں ہے بلکہ تمہیں ضرورت ہے۔پس اگر تم انکار پر تلے بیٹھے ہو تو خدا تعالیٰ کو بھی تمہاری کوئی پرواہ نہیں ہے۔اب سزا کے لئے تیار ہو جاؤ یہ بہرحال اس کا حق ہے، وہ مالک ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ’’کامل عابد وہی ہو سکتا ہے جو دوسروں کو فائدہ پہنچائے لیکن اس آیت میں اور بھی صراحت ہے اور وہ آیت یہ ہے (۔) یعنی ان لوگوں کو کہہ دو کہ اگر تم لوگ رب کو نہ پکارو تو میرا رب تمہاری پرواہ ہی کیا کرتا ہے۔یا دوسرے الفاظ میں یوں کہہ سکتے ہیں کہ وہ عابد کی پرواہ کرتا ہے‘‘۔(الحکم جلد 6 نمبر 24 مورخہ 10/جولائی 1902ء صفحہ 4)۔جو عبادت کرنے والا ہے اس کی بات مانتا ہے اس کے لئے کھڑا ہوتا ہے۔دشمن سے اس کو محفوظ رکھتا ہے۔

اپنی ایک رؤیا کا ذکر کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں کہ: ’’انسان کی پیدائش کی اصل غرض تو عبادت الٰہی ہے لیکن اگر وہ اپنی فطرت کو خارجی اسباب اور بیرونی تعلقات سے تبدیل کر کے بیکار کر لیتا ہے‘‘۔یعنی عبادت کی غرض تو یہی ہے لیکن اگر ماحول کا اثر اس پہ پڑ گیا اور اللہ میاں نے جو اس کی فطرت میں چیز رکھی تھی اس کو بیکار کر لیا اور ضائع کر دیا ’’تو خدا تعالیٰ اس کی پرواہ نہیں کرتا۔اسی کی طرف یہ آیت اشارہ کرتی ہے۔(۔) مَیں نے ایک بار پہلے بھی بیان کیا تھا کہ مَیں نے ایک رؤیا میں دیکھا کہ مَیں ایک جنگل میں کھڑا ہوں۔شرقاً غرباً اس میں ایک بڑی نالی چلی گئی ہے اس نالی پر بھیڑیں لٹائی ہوئی ہیں اور ہر ایک قصاب کے جو ہر ایک بھیڑ پہ مسلط ہے‘‘ ہر ایک بھیڑ کے اوپر ایک قصائی کھڑا ہے۔’’ہاتھ میں چھری ہے جو انہوں نے ان کی گردن پر رکھی ہوئی ہے اور آسمان کی طرف منہ کیا ہوا ہے‘‘ کہ ان کے بارے میں کیا حکم ہے۔’’مَیں ان کے پاس ٹہل رہا ہوں۔میں نے یہ نظارہ دیکھ کر سمجھا کہ یہ آسمانی حکم کے منتظر ہیں۔تو مَیں نے یہی آیت پڑھی (۔) (سورۃ الفرقان آیت: 78) یہ سنتے ہی ان قصابوں نے فی الفور چھریاں چلا دیں‘‘۔یعنی ان کی گردنوں پر چھریاں پھیر دیں، ذبح کر دیا۔’’اور یہ کہا کہ تم ہو کیا؟ آخر گوہ کھانے والی بھیڑیں ہی

ہو‘‘۔ گند کھانے والی بھیڑیں ہی ہو نا۔

فرمایا: ’’غرض خدا تعالیٰ متقی کی زندگی کی پرواہ کرتا ہے اور اس کی بقا کو عزیز رکھتا ہے۔ اور جو اس کی مرضی کے برخلاف چلے وہ اس کی پرواہ نہیں کرتا اور اس کو جہنم میں ڈالتا ہے۔ اس لئے ہر ایک کو لازم ہے کہ اپنے نفس کو شیطان کی غلامی سے باہر کرے۔ جیسے کلورافارم نیند لاتا ہے اسی طرح پر شیطان انسان کو تباہ کرتا ہے اور اسے غفلت کی نیند سلاتا ہے اور اسی میں اس کو ہلاک کر دیتا ہے۔

(الحکم جلد 5 نمبر 30 مورخہ 17/ اگست 1901ء صفحہ 1)

تو یہاں جو آپ کو رؤیا میں دکھایا گیا کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی عبادت نہیں کرتے اور ان کی حیثیت جانوروں کی طرح کی ہے۔ اور ان کو نقصان پہنچتا ہے تو ان کی کوئی بھی پرواہ نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ ان کی بالکل بھی حفاظت نہیں فرماتا بلکہ آپ نے فرمایا کہ وہ جہنم میں ڈالتا ہے۔

ایک روایت میں آتا ہے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ دعا ہی دراصل عبادت ہے۔ پھر آنحضور ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی (۔) (المومن: 61) اور تمہارے رب نے کہا مجھے پکارو مَیں تمہیں جواب دوں گا۔ یقیناً وہ لوگ جو میری عبادت کرنے سے اپنے تئیں بالا سمجھتے ہیں ضرور جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے۔ (ترمذی ابواب الدعوات۔ باب ما جاء فی فضل الدعاء) ۔ تو بالا تو وہی سمجھتے ہیں جن میں تکبر پایا جاتا ہے یا جن کے اندر شیطان گھسا ہوا ہے۔ اس لئے شیطان ذہنوں میں ایسے خیالات پیدا کرتا رہتا ہے کیونکہ شیطان ہے اور شیطان کسی وقت بھی اثر انداز ہو سکتا ہے۔ اس لئے چاہے جن پر اثر ہے یا نہیں ہے، اس لئے اپنے ماحول میں جیسا دنیا میں ماحول میسر ہے استغفار کرنے کی بہت زیادہ ضرورت ہے تا کہ جہنم کے عذاب سے بچے رہیں۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ وہ باتیں جو نبی ﷺ نے اپنے اللہ تبارک وتعالیٰ سے روایت کی ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے میرے بندو! میں نے ظلم کو اپنے آپ پر حرام کیا ہے اور اسے تمہارے درمیان بھی حرام قرار دیا ہے۔ پس اے میرے بندو! تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو۔ (یہ لمبی حدیث ہے اس میں مختلف قسم کے احکامات ہیں) تم میں سے ہر ایک گمراہ ہے سوائے اس کے جسے مَیں ہدایت دوں۔ پس تم مجھ سے ہدایت طلب کرو مَیں تمہیں ہدایت عطا کروں گا۔ پھر فرمایا اے میرے بندو! تم میں سے ہر ایک بھوکا ہے سوائے اس کے جسے مَیں کھلاؤں۔ پس تم مجھ سے کھانا طلب کرو مَیں تمہیں کھلاؤں گا۔ اے میرے بندو! تم مَیں سے ہر ایک ننگا ہے سوائے اس کے جسے مَیں کپڑے پہناؤں۔ پس تم مجھ سے لباس طلب کرو، مَیں تمہیں لباس عطا کروں گا۔ اور پھر فرمایا اے میرے بندو! تم رات دن خطائیں کرتے ہو اور مَیں تمام گناہ بخشتا ہوں۔ پس تم مجھ سے بخشش طلب کرو مَیں تمہیں تمہارے گناہ بخش دوں گا۔ اے میرے بندو! (یہاں عبادت کی طرف توجہ دلائی ہے) تم اس مقام پر نہیں پہنچ سکتے کہ مجھے نقصان پہنچاؤ اور نہ ہی تم ایسی حیثیت رکھتے ہو کہ مجھے نفع پہنچاؤ۔ تو بندے کو کوئی اختیار ہی نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ کو عبادت کر کے یا نہ کر کے نقصان یا نفع پہنچا سکے۔ اس کی آگے پھر وضاحت فرمائی کہ اے میرے بندو! اگر تمہارے پہلے اور تمہارے پچھلے، تمہارے عوام اور تمہارے خواص، تم میں سے ایک انتہائی متقی دل رکھنے والے شخص کی طرح ہو جائیں تو یہ میری سلطنت میں کچھ بھی اضافہ نہ کر سکے گا۔ اور اے میرے بندو! اگر تمہارے پہلے اور تمہارے پچھلے، تمہارے عوام اور تمہارے خواص تم میں سے انتہائی فاجر دل رکھنے والے کی طرح ہو جائیں تو اس سے میری سلطنت میں کوئی کمی واقع نہیں ہوگی۔ اے میرے بندو! اگر تمہارے پہلے اور تمہارے پچھلے، تمہارے عوام اور تمہارے خواص ایک میدان میں کھڑے ہو جائیں اور مجھ سے مانگنے لگیں اور میں ہر شخص کو اس کی مطلوبہ اشیاء عطا کر دوں تو بھی جو کچھ میرے پاس ہے۔ اس میں سے کچھ بھی کمی کرنے کا باعث نہ ہوگا سوائے اس کے جتنا سوئی کو سمندر میں ڈال کر نکالنے سے کمی واقع ہوتی ہے۔ اور اے میرے بندو! یہ تمہارے اعمال ہیں جو مَیں تمہاری خاطر شمار کرتا ہوں۔ پھر مَیں پوری جزا تم کو عطا کرتا ہوں۔ مجھے کوئی شمار کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ تمہیں جزا دینے کے لئے شمار کرتا ہوں۔ پس تم میں سے جو شخص خیر پائے (اکثر یہ ہوتا ہے کہ شمار کے بجائے بے حساب جانے دیتا ہے ایسی بھی روایات ہیں) پس تم میں سے جو شخص خیر پائے اسے چاہئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی حمد کرے۔ اور جو اس کے سوا پائے اسے چاہئے کہ وہ صرف اپنے نفس کو ہی ملامت کرے۔ سعید کہتے ہیں کہ جب راوی یہ حدیث بیان کرتے تھے تو گھٹنوں کے بل گر جاتے تھے۔

پس یہاں جو فرمایا کہ حمد کرے تو یہ حمد عبادت ہی سے ہے جتنی زیادہ اللہ تعالیٰ کی حمد کی طرف توجہ پیدا ہوگی اتنی ہی زیادہ عبادت کی طرف توجہ پیدا ہوگی۔ فرمایا کہ اگر نہیں کرو گے مجھے تو کوئی فرق نہیں پڑتا کیونکہ سب دنیا کے بندے، موجود بھی، پہلے بھی اور نئے آئندہ بھی جو دنیا میں آنے والے ہیں وہ بھی اگر متقی بن جائیں اور ایک متقی شخص کی طرح ہو جائیں تو اس سے میری حکومت اور ملکیت میں کوئی اضافہ نہیں ہوگا۔ مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ ادنیٰ سا بھی فرق نہیں پڑے گا اتنی بھی کمی نہیں ہوگی۔ اگر سب برائیوں اور گناہوں میں مبتلا ہو جائیں تو بھی میری سلطنت اور بادشاہت میں کمی نہیں ہوگی۔ اتنی کمی بھی نہیں ہوتی جتنی سمندر میں ایک سوئی کو ڈبونے سے اس کے نکے میں جو پانی کا قطرہ چمٹ جاتا ہے اس پانی کے نکلنے سے کمی ہوتی ہو۔ یہ سب چیزیں تو تمہارے فائدے کے لئے ہیں۔ اپنی دنیا اور عاقبت سنوارنے کے لئے تم یہ عبادت کرتے ہو اگر تم میرے سامنے جھکتے ہو۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے آپ ﷺ نے فرمایا کہ: ’’انسان اپنے رب سے سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے جب وہ سجدے میں ہو اس لئے سجدے میں بہت دعا کرو‘‘۔

(مسلم کتاب الصلوٰۃ ما یقول فی الرکوع والسجود)

یہ عبادت کے طریق ہیں۔ نماز کی طرف توجہ ہے۔ جو نماز پڑھے گا تو سجدے میں بھی جائے گا۔ تو نمازوں کی طرف توجہ کرنی چاہئے۔ پھر نمازوں میں سجدے میں سب سے زیادہ دعا کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ کیونکہ ایک جگہ فرمایا کہ نماز ہی عبادت کا مغز ہے۔ نمازوں میں بھی جیسا کہ میں نے کہا جو اللہ تعالیٰ کے قرب کا سب سے اچھا موقع ہے وہ سجدے کی حالت میں ہے۔ جب انسان نہایت عاجزی سے اپنا سر خدا تعالیٰ کے آستانہ پر رکھتا ہے آگے جھکتا ہے، اس سے التجا کرتا ہے، اس سے مانگتا ہے۔ یہی حالت ہے جب اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بہت قریب انسان ہوتا ہے۔ اس لئے اس وقت بہت زیادہ مانگنا چاہئے۔ اور اس وقت مانگو تا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل کو بھی جوش میں لاؤ، اور رحم کو بھی جوش میں لاؤ۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: ’’غرض کہ ہر آن اور پل میں اس کی طرف رجوع کی ضرورت ہے اور مومن کا گزارا تو ہو ہی نہیں سکتا جب تک اس کا دھیان ہر وقت اس کی طرف لگا نہ رہے۔ اگر کوئی ان باتوں پر غور نہیں کرتا اور ایک دینی نظر سے ان کو وقعت نہیں دیتا تو وہ اپنے دنیوی معاملات پر ہی نظر ڈال کر دیکھے کہ خدا کی تائید اور فضل کے سوا کوئی کام اس کا چل سکتا ہے؟۔ اور کوئی منفعت دنیا کی وہ حاصل کر سکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ دین ہو یا دنیا ہر ایک امر میں اسے خدا کی ذات کی بڑی ضرورت ہے۔ اور ہر وقت اس کی طرف احتیاج لگی ہوئی ہے۔ جو اس کا منکر ہے سخت غلطی پر ہے۔ خدا تعالیٰ کو تو اس بات کی مطلق پرواہ نہیں ہے کہ تم اس کی طرف میلان رکھو یا نہ۔ وہ فرماتا ہے (۔) (سورۃ الفرقان آیت: 78) کہ اگر اس کی طرف رجوع رکھو گے تو تمہارا ہی اس میں فائدہ ہوگا۔ انسان جس قدر اپنے وجود کو مفید اور کارآمد ثابت کرے گا اسی قدر اس کے انعامات کو حاصل کرے گا۔ دیکھو کوئی بیل کسی زمیندار کا کتنا ہی پیارا کیوں نہ ہو مگر جب وہ اس کے کسی کام بھی نہ آوے گا نہ گاڑی میں جتے گا، نہ زراعت کرے گا، نہ کنویں میں لگے گا تو آخر سوائے ذبح کے اور کسی کام نہ آوے گا‘‘۔ یہاں بھی اب جانور جو ہیں جو کسی کام کے نہیں ہوتے وہ ذبح کئے جاتے ہیں۔ یا علاوہ ان کے خاص طور پر اس لئے پالے جاتے ہوں۔ پھر فرمایا: ’’ایک نہ ایک دن مالک

اسے قصاب کے حوالے کردے گا‘‘۔(بیل کی مثال دے رہے ہیں) تو ’’ایسے ہی جو انسان خدا کی راہ میں مفید ثابت نہ ہوگا تو خدا اس کی حفاظت کا ہرگز ذمہ دار نہ ہوگا۔ایک پھل اور سایہ دار درخت کی طرح اپنے وجود کو بنانا چاہئے تا کہ مالک بھی خبر گیری کرتا رہے۔لیکن اگر اس درخت کی مانند ہو گا کہ جو نہ پھل لاتا ہے اور نہ پتے رکھتا ہے کہ لوگ سائے میں آ بیٹھیں تو سوائے اس کے کہ کاٹا جاوے اور آگ میں ڈالا جاوے اور کس کام آ سکتا ہے۔

خدا تعالیٰ نے انسان کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ اس کی معرفت اور قرب حاصل کرے۔(۔)(الذاریات: 57)۔جو اس اصل غرض کو مدنظر نہیں رکھتا اور رات دن دنیا کے حصول کی فکر میں ڈوبا ہوا ہے کہ فلاں زمین خرید لوں، فلاں مکان بنا لوں، فلاں جائیداد پر قبضہ ہو جاوے۔تو ایسے شخص سے سوائے اس کے کہ خدا تعالیٰ کچھ دن مہلت دے کر واپس بلا لے اَور کیا سلوک کیا جاوے۔

انسان کے دل میں خدا تعالیٰ کے حصول کا ایک درد ہونا چاہئے جس کی وجہ سے اس کے نزدیک وہ ایک قابل قدر شے ہو جاوے گا۔اگر یہ درد اس کے دل میں نہیں ہے اور صرف دنیا اور اس کے مافیہا کا ہی درد ہے تو آخر تھوڑی سی مہلت پا کر وہ ہلاک ہو جاوے گا۔خدا تعالیٰ مہلت اس لئے دیتا ہے کہ وہ حلیم ہے لیکن جو اس کے حلم سے خود ہی فائدہ نہ اٹھاوے تو اسے وہ کیا کرے۔پس انسان کی سعادت اسی میں ہے کہ وہ اس کے ساتھ کچھ نہ کچھ ضرور تعلق بنائے رکھے۔سب عبادتوں کا مرکز دل ہے۔اگر عبادت تو بجا لاتا ہے مگر دل خدا کی طرف رجوع نہیں ہے تو عبادت کیا کام آوے گی۔اس لئے دل کا رجوعِ تام اس کی طرف ہونا ضروری ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد 4صفحہ 221-222جدید ایڈیشن)

یعنی مکمل طور پر اللہ تعالیٰ کی طرف دل لگا رہنا چاہئے۔اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ شیطانی وسوسوں اور خیالات سے بچا کر رکھے۔ہمارے دلوں میں کبھی یہ خیال نہ آئے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنی عبادت کا کہہ کر ہمیں کسی مشکل میں ڈال دیا ہے۔بلکہ ہم بھی اپنے آقا و متاع کی پیروی میں اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک نمازوں اور عبادتوں میں تلاش کرنے والے ہوں۔اللہ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

مکرم سید احمد علی شاہ صاحب

’’اپریل فول‘‘ کی گندی رسم

ہر سال ہم دیکھتے ہیں کہ بعض علاقوں میں ماہ اپریل کی یکم تاریخ کو ’’اپریل فول‘‘ کی رسم نہایت شان وشوکت سے منائی جاتی ہے۔جس میں دھوکا دہی، فریب، جھوٹ اور ناواجب ہنسی مذاق وافعال اور حرکات جو عام حالات میں بھی غیر موزوں اور معیوب خیال کئے جاتے ہیں۔اس دن کے موقعہ پر روا رکھے جاتے اور ان کے بجالانے پر نہایت خوشی اور مسرت کا اظہار کیا جاتا ہے۔اور اس کا نام تفریح طبع رکھا جاتا ہے۔

یہ بری رسم کیونکر پیدا ہوئی۔مؤرخین کا اس بارہ میں اختلاف پایا جاتا ہے۔مثلاً بعض کے نزدیک یہ رسم سولہویں صدی عیسوی میں رائج ہوئی۔اور اس کی وجہ یہ بیان کی کہ اس زمانہ میں سال کا پہلا مہینہ اپریل ہوا کرتا تھا۔اور بلاشبہ یہ امر تاریخی طور پر بھی ثابت ہے کہ سترھویں صدی عیسوی سے پیشتر فرانس میں شمسی سال ماہ اپریل ہی سے شروع ہوا کرتا تھا۔لیکن 1654ء میں شاہ فرانس چارلس نہم نے اپریل کی بجائے جنوری کو سال کا پہلا مہینہ قرار دیا تو چونکہ ایک زمانہ میں ماہ اپریل سال کا پہلا مہینہ ہوا کرتا تھا۔اس لئے عیسائی لوگ نئے سال کی پہلی تاریخ یعنی ماہ اپریل کی یکم کو ایک قسم کی عید مناتے۔جس میں ایک دوسرے کو تحفے تحائف بھیجتے اور تفریح طبع کے طور پر مختلف قسم کے ذرائع عمل میں لاتے اور اس ہنسی مذاق اور تفریح طبع کے طور پر بجا لائے جانے والی حرکات نے رفتہ رفتہ یہ صورت اختیار کر لی جو اب ہر سال ماہ اپریل کی یکم تاریخ کو ’’اپریل فول‘‘ کے طور پر ہمارے دیکھنے میں آتی ہے۔

علامہ فرید الوجدی نے دائرۃ المعارف ص22 میں اس کے خلاف ایک اور تحقیق پیش کی ہے۔وہ لکھتے ہیں۔حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کو یہود نامسعود نے اپریل میں دھوکا دہی سے گرفتار کیا اور آپ سے ہنسی مذاق اور استہزاء کرنے اور آپ کو تکالیف پہنچانے کے لئے مختلف محکموں کے سامنے آپ کو پیش کیا۔اور اس کے بعد اس واقعہ کی یادگار کے طور پر مزاح استہزاء اور مذاق جاری ہوا۔یہاں تک کہ بڑھتے بڑھتے اب اس تاریخ میں جھوٹ بولنا، جھوٹ لکھنا، دھوکا دینا، فریب سے ایک دوسرے کو مصائب میں مبتلا کرنا ایک مذہبی رسم بن گیا ہے۔

ایسا ہی ص21 پر لکھتے ہیں کہ اہل روما نے ماہ اپریل کو اپنے ایک دیوتا خیفو نامی کی عبادت کے لئے مخصوص کر رکھا تھا۔وہ اس بت کا جلوس نکالتے اور خوب گایا بجایا کرتے تھے۔

سو اس نظریہ کے مطابق بہت ممکن ہے کہ اہل روما جو اپنے دیوتا کی عبادت کے طور پر اس مہینہ میں خوب گایا بجایا کرتے تھے۔بعد میں عیسائیوں نے اس مہینہ کی یکم تاریخ کو ہی ان تفریح طبع امور کے لئے مخصوص کر لیا ہو۔اور آخر کار اس نے وہ صورت اختیار کر لی جو آجکل عیسائیوں میں نظر آتی ہے۔

بہر حال ’’اپریل فول‘‘ کی رسم خواہ کسی طرح آغاز پذیر ہوئی ہو مگر اس میں شبہ نہیں کہ یہ رسم یقیناً ایک گندی اور گھناؤنی رسم ہے۔مگر نہایت افسوس ہے کہ عیسائیوں کے زیر اثر رہنے کی وجہ سے یہاں بھی یہ قبیح اور بری عادت پیدا ہوگئی ہے اور وہ بھی ’’اپریل فول‘‘ کے طور پر جھوٹ بولنے کو لازمہ تہذیب خیال کرنے لگ گئے ہیں۔حالانکہ نہ صرف قرآن کریم نے صاف طور پر شدت کے ساتھ کذب بیانی کی ممانعت کر دی ہے۔بلکہ آنحضرت ﷺ نے دجال کی علامتوں میں اعور الکذب کے الفاظ کے ساتھ دجال کی بے دینی اور اس کا جھوٹا اور کذاب ہونا خصوصیت سے ظاہر فرما دیا ہے۔اور پھر اپنی زبانوں پر کنٹرول رکھنے کی ہدایت دی جس کا ترجمہ حضرت مسیح موعود نے یوں فرمایا ہے:۔

دو عضو اپنے جو کوئی ڈر کر بچائے گا
سیدھا خدا کے فضل سے جنت میں جائے گا
وہ اک زباں ہے عضو نہانی ہے دوسرا
یہ ہے حدیث سیدنا سیدالوریٰ

(از حضرت مسیح موعود)

پھر اس کے بعد اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے جس شخص کو مسیح موعود بنا کر بھیجا۔آپ نے بھی بعض معترضین کے اعتراضات کو جواب دیتے ہوئے انتہائی مجبوری اور معذوری کی حالت کے متعلق بھی فرما دیا کہ:

’’کسی حدیث میں جھوٹ بولنے کی ہرگز اجازت نہیں بلکہ حدیث میں تو یہ لفظ ہیں کہ ان قتلت و احرقت یعنی سچ کو مت چھوڑ تو اگرچہ قتل کیا جائے اور جلایا جائے۔پھر جس حالت میں قرآن کہتا ہے کہ تم انصاف اور سچ مت چھوڑو۔اگرچہ تمہاری جانیں بھی اس سے ضائع ہوں اور حدیث کہتی ہے کہ اگرچہ تم جلائے جاؤ اور قتل کئے جاؤ مگر سچ ہی بولو تو پھر اگر فرض کے طور پر کوئی حدیث قرآن اور احادیث صحیحہ کی مخالف ہوتو وہ قابل سماعت نہیں ہوگی۔‘‘

(نور القرآن حصہ دوم ص18)

اب یہ تو انتہائی مجبوری و معذوری کے وقت کذب کے بارہ میں ارشاد ہے لیکن اس کے ساتھ ہی آپ ’’توریہ‘‘ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

’’حقیقی کذب ...... میں پلید اور حرام اور شرک کے برابر ہے۔مگر توریہ جو در حقیقت کذب نہیں گو کذب کے رنگ میں ہے۔اضطرار کے وقت عوام کے واسطے اس کا جواز حدیث سے پایا جاتا ہے۔مگر پھر بھی لکھا ہے کہ افضل وہی لوگ ہیں جو توریہ سے بھی پرہیز کریں ......مگر باوصف اس کے بہت سی حدیثیں دوسری بھی ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ توریہ اعلیٰ درجہ کے تقویٰ کے برخلاف ہے اور بہر حال کھلی کھلی سچائی بہتر ہے۔اگرچہ اس کی وجہ سے قتل کیا جائے اور جلایا جائے۔‘‘

(نور القرآن حصہ دوم ص19)

غرضیکہ نہ صرف کذب اور فریب یا جھوٹ وغیرہ سے بشدت منع کیا ہے بلکہ توریہ جس کو انتہائی اضطرار کی حالت میں صرف عوام کے لئے جائز رکھا ہے۔اس کو بھی ’’اعلیٰ درجہ کے تقویٰ کے برخلاف‘‘ اور ’’ایک قسم کا کذب‘‘ قرار دیا ہے۔ (نور القرآن ص20)

تو ’’اپریل فول‘‘ جو اضطراری صورت تو کجا صرف تفریحی طبع کے لئے استعمال ہوتا ہے۔اگر کوئی اس کے مطابق کذب وغیرہ سے کام لے تو وہ اپنی نافرمانی کا خود ہی اندازہ کر سکتا ہے۔’’اپریل فول‘‘ کی نسبت بھی اس زمانہ کے حکم و عدل کے ذریعہ فیصلہ کر دیا گیا ہے۔چنانچہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’قرآن نے جھوٹوں پر لعنت کی ہے۔اور نیز فرمایا ہے کہ جھوٹے شیطان کے مصاحب ہوتے ہیں اور جھوٹے بے ایمان ہوتے ہیں اور جھوٹوں پر شیاطین نازل ہوتے ہیں اور صرف یہی نہیں فرمایا کہ تم جھوٹ مت بولو بلکہ یہ بھی فرمایا ہے کہ تم جھوٹوں کی صحبت بھی چھوڑ دو اور ان کو اپنا یار دوست مت بناؤ۔اور خدا سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ رہو۔اور ایک جگہ فرماتا ہے کہ جب تو کوئی کام کرے تو تیری کلام محض صدق ہو۔ٹھٹھے کے طور پر بھی اس میں جھوٹ نہ ہو۔اب بتلاؤ یہ تعلیمیں انجیل میں کہاں ہیں۔اگر ایسی تعلیمیں ہوتیں تو عیسائیوں میں اپریل فول کی گندی رسمیں اب تک کیوں جاری رہتیں۔دیکھو اپریل فول کیسی بری رسم ہے کہ ناحق جھوٹ بولنا اس میں تہذیب کی بات سمجھی جاتی ہے۔یہ عیسائی تہذیب اور انجیلی تعلیم ہے۔‘‘

(نور القرآن حصہ دوم ص22,21)

خلاصہ یہ کہ اپریل فول کی رسم جسے عام حالات میں خود عیسائی بھی ناجائز اور غیر موزوں جانتے ہیں۔یہ ایک گندی رسم ہے جسے ترک کر دینا چاہئے۔سب کا فرض ہے کہ وہ اس بری عادت سے کلیۃً احتراز اور اجتناب سے کام لیں کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ایسی باتوں سے سختی کے ساتھ ممانعت فرمائی ہے۔

☆☆☆☆.☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **43251** میں شگفتہ مبارک زوجہ شیخ مبارک احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اندازاً 290 گرام مالیتی اندازاً -/3000 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شگفتہ مبارک گواہ شد نمبر 1 شیخ مبارک احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 حمید اللہ خاں ولد شمس الدین جرمنی

مسل نمبر **43252** میں فرح ضیاء زوجہ اسامہ تنویر ضیاء قوم جٹ چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 30 تولہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/7500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرح ضیاء گواہ شد نمبر 1 اسامہ تنویر ضیاء خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد محمود احمد جرمنی

مسل نمبر **43253** میں عطاء الوحید ولد منور احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت 04-10-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الوحید گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد شرف دین چیمہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 منور احمد وڑائچ والد موصی

مسل نمبر **43254** میں راحیلہ آفتاب بنت آفتاب احمد خان قوم چوہان راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راحیلہ آفتاب گواہ شد نمبر 1 ملک محمود احمد ولد فضل احمد مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد قمر ولد بشارت احمد جرمنی

مسل نمبر **43255** میں عظمیٰ رشید زوجہ بدر منیر قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی تقریباً -/150000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/7590 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمیٰ رشید گواہ شد نمبر 1 منیر احمد قمر وصیت نمبر 29171 گواہ شد نمبر 2 عمر فراز ولد منیر احمد قمر جرمنی

مسل نمبر **43256** میں سلمان طیب ولد خالد حسین خادم قوم ویگل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلمان طیب گواہ شد نمبر 1 خالد حسین خادم والد موصی گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ریحان ولد نذیر احمد ریحان جرمنی

مسل نمبر **43257** میں انعام اللہ ولد ثناء اللہ قوم جٹ وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انعام اللہ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم خان ولد منشی محمد صادق مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف الدین جرمنی

مسل نمبر **43258** میں نرگس بیگم زوجہ ثناء اللہ قوم جٹ وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولے اندازاً مالیتی -/1450 یورو۔ 2۔ زرعی زمین ڈیڑھ ایکڑ واقع مرالہ پاکستان مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ 3۔ حق مہر بصورت زیور وصول شدہ -/2000 مارک یہ زیور ''بیت'' کی تعمیر میں دے چکی ہوں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نرگس بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم خان ولد منشی محمد صادق مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم جرمنی

مسل نمبر **43259** میں ذوالفقار احمد ولد برکت علی قوم جٹ پیشہ جرمنی عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1379 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذوالفقار احمد گواہ شد نمبر 1 آفاق احمد ولد چوہدری ممتاز احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 ہدایت اللہ شاد ولد محمد بخش جرمنی

مسل نمبر **43260** میں نجمہ انور زوجہ حفیظ الرحمٰن انور قوم جٹ پیشہ خانہ داری رملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/15000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 292 گرام مالیتی -/2920 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نجمہ انور گواہ شد نمبر 1 حفیظ الرحمٰن انور خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 صوبیدار خان عالم ولد اللہ دتہ جرمنی

مسل نمبر **43261** میں محمد جمیل شاہد ولد محمد شفیع مرحوم پیشہ ملازمت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/27000 یورو سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 04-11-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد جمیل شاہد گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد حشمت اللہ مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد مرزا عبدالغفور جرمنی

مسل نمبر **43262** میں نوید اقبال ولد صوفی علی محمد مرحوم قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی پلاٹ 7 مرلہ واقع ناصر آباد ربوہ مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1250 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید اقبال گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد ولد عبدالعزیز مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد زکریا داؤد ولد محمد یوسف چینی جرمنی

مسل نمبر **43263** میں چوہدری عبدالحکیم ولد چوہدری عبدالمجید قوم گجر پیشہ سوشل ہیلپ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 5 مرلے واقع دارالرحمت شرقی ب مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین بارانی 5 کنال۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری عبدالحکیم گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد ولد سراج الدین جرمنی گواہ شد نمبر 2 ہدایت اللہ شاد ولد محمد بخش جرمنی

مسل نمبر **43264** میں فرحت سعید زوجہ سہیل احمد پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 290 گرام مالیتی اندازاً -/2900 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/642 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحت سعید گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ولد میاں رحمت علی جرمنی گواہ شد نمبر 2 احسن محمود گردیزی ولد محمد امین گردیزی جرمنی

مسل نمبر **43265** میں محمد نواز مومن ولد خدا بخش مومن قوم اعوان پیشہ سوشل ہیلپ عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔

مکان برقبہ 10 مرلہ واقع دارالعلوم غربی ربوہ مالیتی تقریباً 600000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 166-17/- یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نواز مومن گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد طور ولد میاں مبارک احمد طور جرمنی گواہ شد نمبر 2 ہدایت اللہ شاد ولد محمد بخش جرمنی

مسل نمبر **43266** میں مشتاق احمد ولد مولا بخش مرحوم قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1010/- یورو ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مشتاق احمد گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد بھٹی ولد اقبال احمد بھٹی جرمنی گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم شاکر ولد چوہدری بشیر احمد جرمنی

مسل نمبر **43267** میں تاثیر احمد بٹ ولد عبداللطیف بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تاثیر احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد قریشی جرمنی گواہ شد نمبر 2 ہدایت اللہ قمر جرمنی

مسل نمبر **43268** میں امۃ القیوم افضل بٹ زوجہ محمد افضل بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع دارالفتوح غربی ربوہ مالیتی اندازاً 1500000/- روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 25000/- روپے۔ 3۔ طلائی زیور 460 گرام مالیتی اندازاً 4600/- یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ القیوم افضل بٹ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل بٹ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 احمد بٹ ولد محمد ایوب بٹ جرمنی

مسل نمبر **43269** میں طارق محمود بٹ ولد عبدالحمید بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی پلاٹ 10 مرلہ واقع ظفروال پاکستان مالیتی 350000/- روپے۔ 2۔ فلیٹ مشتمل 3 کمرے واقع کراچی مالیتی 450000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1100/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق محمود بٹ گواہ شد نمبر 1 عبدالحکیم خان ولد غلام قادر خاں جرمنی گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالحکیم ولد عبدالمجید جرمنی

مسل نمبر **43270** میں سیدہ ثمینہ رضوی زوجہ سید احسن محمود گردیزی قوم رضوی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند 50000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور 220 گرام مالیتی اندازاً 2200/- یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سیدہ ثمینہ رضوی گواہ شد نمبر 1 سید احسن محمود گردیزی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد میاں رحمت علی جرمنی

مسل نمبر **43271** میں سید احسن محمود گردیزی ولد سید محمد امین گردیزی قوم گردیزی پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع دارالعلوم وسطی ربوہ مالیتی اندازاً 800000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1300/- یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید احسن محمود گردیزی گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف جرمنی

مسل نمبر **43272** میں عطیہ احمد زوجہ رفیع احمد کامران قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 480 گرام مالیتی اندازاً 4800/- یورو۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ 2500/- یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عطیہ احمد گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد کامران خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ جرمنی

مسل نمبر **43273** میں رفیع احمد کامران ولد محمد شریف احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع جرمنی مالیتی 200000/- یورو جو قسطوں پر لیا ہوا ہے۔ 2۔ پلاٹ 2 کنال واقع طاہر آباد ربوہ مالیتی اندازاً 400000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3300/- یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رفیع احمد کامران گواہ شد نمبر 1 محمد شریف احمد ولد حسین بخش جرمنی گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ جرمنی

مسل نمبر **43274** میں امۃ الشکور زوجہ وحید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 160 گرام اندازاً مالیتی 130000/- روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ 10000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 80/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الشکور گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد فقیر محمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 وحید احمد ولد محمد بخش جرمنی

مسل نمبر **43275** میں نسیم اختر زوجہ محمد نواز مومن قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/9 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 30-36 گرام اندازاً مالیتی 4000/- یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 1000/- یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ 268/- یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/9 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نسیم اختر گواہ شد نمبر 1 محمد نواز مومن جرمنی گواہ شد نمبر 2 ہدایت اللہ شاد ولد محمد بخش جرمنی

مسل نمبر **43276** میں ندیم احمد ولد مہر نیاز احمد اعظم قوم سیال سرگانہ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1600/- یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ندیم احمد گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد علی احمد جرمنی

مسل نمبر **42377** میں شیخ نعیم اللہ ولد شیخ فیض اللہ قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500/- یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ نعیم اللہ گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد ولد مبارک احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 ندیم رشید ساہی ولد رشید احمد ساہی جرمنی

مسل نمبر **43278** میں رضیہ یاسمین احمد بنت ریاض احمد قوم قریشی پیشہ Asbeiterin عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- یورو ماہوار بصورت Asbeiterin مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رضیہ یاسمین احمد گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ولد خوشی محمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 ملک ظفر منصور جرمنی

مسل نمبر **43279** میں مدیحہ احمد بنت مظفر احمد قوم احمدی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 80/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مدیحہ احمد گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 خواجہ عابد رشید جرمنی

مسل نمبر **43280** میں پروین اختر زوجہ ذوالفقار احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

1۔ طلائی زیور 12 تولہ اندازاً مالیتی 84000/- روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 20000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 80/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جاوے۔الامتہ پروین اختر گواہ شدنمبر 1 آفاق احمد باجوہ ولدممتاز احمد باجوہ جرمنی گواہ شدنمبر 2 امتیاز احمد چوہدری ولد چوہدری غلام احمد جرمنی

مسل نمبر **43281** میں ظفراللہ خاں ولد زبیر خلیل خاں قوم ......پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 03-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبدظفراللہ خان گواہ شدنمبر 1 اکرام اللہ چیمہ جرمنی گواہ شدنمبر 2 زبیر کے خان ولدعطاء الحق جرمنی

مسل نمبر **43282** میں انوارالدین ولدنورالدین قوم ابدالی پیشہ ملازمت عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع جہلم پاکستان۔اس وقت مجھے مبلغ -/1360 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبدانوارالدین گواہ شدنمبر 1 عامرشہزاد ولدنواز احمد جرمنی گواہ شدنمبر 2 راشدنواز ولدنواز احمد جرمنی

مسل نمبر **43283** میں مبشرہ شرافت بنت مقصوداحمد شرافت قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/650 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ مبشرہ شرافت گواہ شدنمبر 1 ملک ظفرمنصور ولد ملک محمد مقبول جرمنی گواہ شدنمبر 2 شرافت مقصود والدموصیہ

مسل نمبر **43284** میں جمیلہ خاور زوجہ خاورمحمودتارڑ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر بذمہ خاوند 46-2556 یورو۔ 2۔ طلائی زیور 277 گرام اندازاً مالیتی -/2770 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ جمیلہ خاور گواہ شدنمبر 1 ظہوراحمد ولدعطاء اللہ باجوہ جرمنی گواہ شدنمبر 2 خالدمحمودولدمحموداحمد جرمنی

مسل نمبر **43285** میں عبدالسمیع ولد عبدالسلام قوم (رائے) بُریار پیشہ ملازمت عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1362 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبدعبدالسمیع گواہ شدنمبر 1 بشارت احمد ولدغلام محمد جرمنی گواہ شدنمبر 2 مبارک احمد چٹھہ ولد غلام مصطفے چٹھہ جرمنی

مسل نمبر **43286** میں فریدہ محمودزوجہ اقبال محمودقوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 412 گرام مالیتی -/4120 روپے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/1000 مارک۔3۔نقدرقم -/1000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فریدہ محمود گواہ شدنمبر 1 اقبال محمود ولدنذیر احمد جرمنی گواہ شدنمبر 2 محمدایوب خان ولدمحمدعبداللہ خاں جرمنی

مسل نمبر **43287** میں طاہرہ انجم زوجہ خلیل احمدقوم ملک کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 1044 گرام مالیتی -/10440 گرام۔3۔ جرمن گولڈسیٹ مالیتی -/300 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/850 یورو ماہوار بصورت بیکاری الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ انجم گواہ شدنمبر 1 جلیل احمد ولدخلیل احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 شریف احمدملک ولد ملک محمد سلطان جرمنی

مسل نمبر **43288** میں عطیہ تنویر بنت اشفاق احمدتنویر قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ عطیہ تنویر گواہ شدنمبر 1 اشفاق احمد ولدنوراحمد مرحوم جرمنی گواہ شدنمبر 2 عامرشہزادتنویر ولد اشفاق احمد تنویر جرمنی

مسل نمبر **43289** میں طیبہ تنویر بنت اشفاق احمدتنویر قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ طیبہ تنویر گواہ شدنمبر 1 اشفاق احمدتنویر والدموصیہ گواہ شدنمبر 2 عامرشہزادتنویر جرمنی

مسل نمبر **43290** میں عامرشہزادتنویر ولداشفاق احمدتنویر قوم بھٹی پیشہ ڈرائیور عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامرشہزادتنویر گواہ شدنمبر 1 ابراراحمد ولد محمدحنیف جرمنی گواہ شدنمبر 2 اشفاق احمدتنویر جرمنی

مسل نمبر **43291** میں رشیدہ بیگم زوجہ بشیراحمد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 5مرلہ واقع دارالفضل ب ربوہ تقریباً مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 10 تولہ تقریباً مالیتی -/75000 روپے۔3۔حق مہر بذمہ خاوند -/700 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ رشیدہ بیگم گواہ شدنمبر 1 کاشف پرواز ولدبشیراحمد جرمنی گواہ شدنمبر 2 بشیراحمد ولدنبی بخش جرمنی

مسل نمبر **43292** میں بشیراحمد ولدنبی بخش قوم ارائیں پیشہ بے روزگار عمر75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی زمین ایک ایکڑ واقع گھسیٹ پورہ پاکستان جوفروخت کرچکا ہوں فروخت کی رقم -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبدبشیراحمد گواہ شدنمبر 1 کاشف پرواز ولد بشیراحمد جرمنی گواہ شدنمبر 2 سعیداحمد ولدبشیراحمد جرمنی

مسل نمبر **43293** میں عابدہ افضل زوجہ محمدافضل سرا قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور اندازاً 550 گرام مالیتی -/4400 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عابدہ افضل گواہ شدنمبر 1 محمد افضل سراء جرمنی گواہ شدنمبر 2 چوہدری جمشید احمد ولد چوہدری رحمت خان جرمنی

مسل نمبر **43294** میں احسن احمد ولدمحمدافضل قوم پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبداحسن احمد گواہ شدنمبر 1 آفاق احمد باجوہ ولد ممتاز احمد باجوہ جرمنی گواہ شدنمبر 2 مبارک احمد ولدمحبوب حسین جرمنی

مسل نمبر **43295** میں عطیہ اٹھوال بنت سلطان احمداٹھوال قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/320 یورو ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ عطیہ اٹھوال گواہ شد نمبر 1 سلطان احمداٹھوال والدموصیہ جرمنی گواہ شدنمبر 2 آفاق احمد باجوہ جرمنی

مسل نمبر **43296** میں سلطان احمد اٹھوال ولد چوہدری محمد یعقوب مرحوم قوم جٹ اٹھوال پیشہ ملازمت عمر59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی زمین 9ایکڑ سے کچھ زائد غیر منقسم بمقام بھوڑو چک 18 اندازاً مالیتی 2لاکھ روپے فی ایکڑ۔2۔

مکان اور حویلی واقع بھوڑو چک مالیتی تقریباً -/50000 روپے۔ 3۔ غیر منقسم زرعی زمین تقریباً ساڑھے دس ایکڑ نزد ریلوے اسٹیشن ٹنڈو جان محمد سندھ مالیتی اندازاً 50 ہزار فی ایکڑ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلطان احمد اٹھوال گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد چوہدری غلام نبی جرمنی گواہ شد نمبر 2 آفاق احمد باجوہ جرمنی

مسل نمبر **43297** میں نسرین خالد زوجہ خالد محمود قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 50-437 گرام اندازاً مالیتی -/50-3937 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسرین خالد گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور ولد عبدالغفور جرمنی گواہ شد نمبر 2 خالد محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر **43298** میں خالد محمود ولد ڈاکٹر مبشر احمد قوم قریشی پیشہ سوشل ہیلپ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 6 مرلے مالیتی اندازاً -/1500000 روپے۔ 2۔ جمع شدہ سرمایہ -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/512 یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد محمود گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور جرمنی گواہ شد نمبر 2 ہدایت اللہ شاد جرمنی

مسل نمبر **43299** میں امتہ الشکور طاہرہ زوجہ امتیاز احمد چوہدری قوم پسوال گوجر پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/25000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور مالیتی -/105050 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الشکور طاہر گواہ شد نمبر 1 آفاق احمد باجوہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد محبوب حسین جرمنی

مسل نمبر **43300** میں امتیاز احمد چوہدری ولد چوہدری غلام احمد قوم پسوال گوجر پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امتیاز احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 آفاق احمد باجوہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط طارق ولد میاں عبدالرشید جرمنی

مسل نمبر **43301** میں یاسمین بشریٰ بنت جان محمد مرحوم قوم سروعہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان از ترکہ برقبہ 10 مرلہ واقع فیکٹری ایریا ربوہ کا شرعی حصہ اس میں والدہ صاحبہ ایک بھائی اور 4 بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ یاسمین بشریٰ گواہ شد نمبر 1 قمر سلطان احمد ولد جان محمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد اسلم ولد محمد شفیع جرمنی

مسل نمبر **43302** میں امتہ الحفیظ بیوہ جان محمد مرحوم قوم سروعہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ از خاوند مکان برقبہ 10 مرلہ فیکٹری ایریا ربوہ کا شرعی حصہ اس میں میرے علاوہ ایک بیٹا چار بیٹیاں حصہ دار ہیں۔ 2۔ طلائی زیور 80 گرام مالیتی -/900 یورو۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحفیظ گواہ شد نمبر 1 قمر سلطان ولد جان محمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد اسلم ولد محمد شفیع جرمنی

مسل نمبر **43303** میں زوبیہ پروین بنت بشارت احمد قوم ڈھلوں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زوبیہ پروین گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد چوہدری غلام مصطفیٰ

مسل نمبر **43304** میں شاہدہ پروین زوجہ بشارت احمد قوم چنڈڑ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 343 گرام مالیتی -/3430 یورو۔ 2۔ مکان واقع بدوملہی مالیتی -/100000 روپے اس میں 4 بہنیں 2 بھائی حصہ دار ہیں۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1 محمد ایوب خان ولد محمد عبداللہ خان جرمنی گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **43305** میں بشارت احمد ولد غلام محمد ڈھلوں مرحوم قوم ڈھلوں پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ ساڑھے چار مرلہ واقع گوجرانوالہ مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع ولد عبدالسلام جرمنی گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد چوہدری غلام مصطفےٰ جرمنی

مسل نمبر **43306** میں بلقیس بیگم زوجہ مبارک احمد چٹھہ قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 72 گرام اندازاً مالیتی -/720 یورو۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بلقیس بیگم گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد چٹھہ خاوند موصیہ

مسل نمبر **43307** میں باسط شیخ زوجہ شیخ نعیم اللہ قوم پنجابی پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5-184 گرام مالیتی -/1660 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ باسط شیخ گواہ شد نمبر 1 شیخ نعم اللہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 منیر مجیب احمد ولد بشیر احمد جرمنی

مسل نمبر **43308** میں مبارکہ طاہرہ اٹھوال زوجہ سلطان احمد اٹھوال قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دارالنصر مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 60 تولہ اندازاً 6 ہزار روپے فی تولہ۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ طاہرہ گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد اٹھوال جرمنی گواہ شد نمبر 2 آفاق احمد باجوہ ولد ممتاز احمد باجوہ جرمنی

مسل نمبر **43309** میں فوزیہ راحت سمیع زوجہ عبدالسمیع قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 144 گرام مالیتی -/1440 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/2000 مارک۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ راحت گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد غلام محمد ڈھلوں جرمنی گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع خاوند موصیہ

مسل نمبر **43310** میں لطیف احمد ولد بشیر احمد قوم جاٹ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ دس مرلہ واقع دارالعلوم غربی ربوہ مالیتی -/450000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 یورو سالانہ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لطیف احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد چوہدری غلام مصطفےٰ جرمنی گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد ولد چوہدری شیر محمد مرحوم

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

☆ مکرم محمد مقصود احمد منیب صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔ کہ مکرم محمود احمد صاحب سعید حیدرآباد واقف زندگی کی اہلیہ محترمہ امتہ السلام مبارکہ بیگم صاحبہ گردوں کے عارضہ کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ دونوں گردے ناکارہ ہو چکے ہیں اور شوگر کی سطح بھی تشویشناک حد تک بڑھ چکی ہے۔ فضل عمر ہسپتال سے الائیڈ ہسپتال میں بھجوایا گیا تھا لیکن اب انہوں نے بھی لاہور بھجوادیا ہے۔ حالت تشویشناک ہے احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترمہ کو صحت کاملہ و عاجلہ والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔

☆ مکرم احمد ریحان ہاشمی مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم میر ظفر اقبال احمد صاحب ریٹائرڈ چیف مکینیکل ڈرافٹسمین پاکستان ریلوے ڈیڑھ دو ماہ سے بعارضہ ٹائیفائیڈ اور ملیریا صاحب فراش رہے ہیں۔ اور کمزوری بہت ہے۔ اب دو تین ہفتوں سے انہیں بائیں کولہے میں پٹھے کے درد نے آ لیا ہے۔ نتیجۃً وہ چلنے پھرنے سے تقریباً معذور ہیں۔ احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے خاص فضل سے کامل شفایابی، اور صحت و سلامتی والی فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین

☆ مکرم رانا مبارک احمد صاحب تحریر کرتے ہیں۔ مکرم منظور احمد صاحب کشمیر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی بیگم صاحبہ کو کینسر ہے۔ جناح ہسپتال اور شوکت خانم ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ مکرم طاہر احمد ناگی صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ حلقہ نیلا گنبد لاہور اڑھائی ماہ سے تکلیف دہ مرض میں مبتلا ہیں۔ کمزوری بھی کافی ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

☆ محترمہ بشریٰ نسیم صاحبہ نگران و صدر مجلس لجنہ اماء اللہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور سیڑھی سے گر گئی ہیں۔ جس سے پاؤں پر چوٹ آئی ہے احباب جماعت سے جلد شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ مکرم قیصر محمود گوندل صاحب سیکرٹری تحریک جدید حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے اپنے بیٹے فرقان احمد عمر 9 ماہ کا عقیقہ مورخہ 20 مارچ 2005ء بمقام بدر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس بچہ کی پیدائش کے لئے 1993ء میں حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع نے دعا کی تھی۔ اور یہ بچہ واقف نو بھی ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور کی دعاؤں سے اس بچہ کی پیدائش ہوئی ہے۔ بچے کی درازی عمر، نیک، صالح، خادم دین، اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ مکرم قمر احمد ملک صاحب تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد محترم عزیز احمد ملک صاحب مقیم شکور پارک ربوہ اچانک شدید علیل ہو گئے ہیں۔ خون کے دباؤ میں بہت کمی ہوگئی ہے۔ ڈاکٹرز ہسپتال لاہور میں علاج کی غرض سے داخل کروایا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ شافی مطلق خدا ان کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ضرورت ڈرائیور

☆ ایک تجربہ کار گھریلو ملازم کی ضرورت ہے جو کار ڈرائیونگ بھی جانتا ہو۔ معقول تنخواہ۔ مندرجہ ذیل پتہ یا فون نمبر پر دو بجے بعد دوپہر رابطہ کریں۔

E-168/2 پیر کالونی نمبر 5 والٹن روڈ لاہور کینٹ

فون نمبر 6663830

ولادت

مکرم ملک عرفان احمد صاحب کارکن الفضل لکھتے ہیں۔ کہ میرے بھائی مکرم ملک عمران احمد کارکن گلشن نرسری ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 4 جنوری 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام ملک فاران احمد رکھا ہے جو کہ ملک مختار احمد صاحب آف دوالمیال ضلع چکوال کا پوتا اور ملک اقبال احمد صاحب مرحوم دوالمیال کا نواسہ ہے۔ تمام احباب سے بچے کی صحت و سلامتی والی لمبی عمر نیک خادم دین اور دنیا میں اعلیٰ مقام کیلئے خاص دعا کی درخواست ہے۔

نمایاں کامیابی

مکرم سید قمر سلیمان صاحب وکیل وقف نو تحریر کرتے ہیں کہ مکرم ڈاکٹر ملک مقبول احمد صاحب آف میانوالی کی واقفہ نو بچی عزیزہ طیبہ مقبول نے کلاس ہفتم کے C.A.S. فیڈرل بورڈ کے امتحان میں پاکستان بھر میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے اور اپنے ادارہ میں پہلی پوزیشن حاصل کر کے گولڈ میڈل حاصل کیا ہے۔ نیز عزیزہ نے انعامی طور پر ملنے والی رقم تعمیر بیوت الذکر فنڈ میں دے دی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچی کو آئندہ مزید اعلیٰ کامیابیوں سے نوازتا چلا جائے۔ آمین

(وکالت وقف نو)

خریداران الفضل متوجہ ہوں

الفضل ہاکر سے حاصل کرنے والے خریداران کی خدمت میں اطلاع ہے کہ ماہ مارچ 2005ء کا بل مبلغ اکیانوے روپے صرف (Rs.91/-) بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اعلان داخلہ

☆ نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ انگلش میڈیم بوائز اور سینئر گرلز سیکشن کی کلاسز ششم۔ ہفتم۔ ہشتم میں داخلہ کے لئے چند سیٹوں کی گنجائش ہے۔ داخلہ کے خواہشمند طلباء و طالبات داخلہ فارم نصرت جہاں اکیڈمی کے مین آفس سے دفتری اوقات میں حاصل کر سکتے ہیں۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 10/اپریل 2005ء ہے۔

نوٹ:۔ مطلوبہ کلاس میں داخلہ کے لئے داخلہ ٹیسٹ سابقہ کلاس کے نصاب میں سے ہوگا۔

شیڈول برائے داخلہ ٹیسٹ

1۔ مورخہ 12/اپریل 2005ء بوقت 8 بجے صبح

ٹیسٹ ریاضی و اردو

2۔ مورخہ 13/اپریل 2005ء بوقت 8 بجے صبح

ٹیسٹ انگلش و جنرل سائنس

(نظارت تعلیم)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

محمد احمد مظفر علوی صاحب مکرم نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

عزیز
ہومیو
پیتھک
گولبازار
ربوہ
فون
:212399
نوٹ
جمعۃ المبارک کو
سٹور رکلینک موسم
کے اوقات کے
مطابق کھلا رہے گا۔
انشاءاللہ

شکریہ احباب

☆مکرم ملک سجاد احمد صاحب ٹورانٹو کینیڈا تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد محترم ملک عزیز احمد صاحب دارالنصر غربی ربوہ کی وفات پر احباب جماعت نے خاکسار سے بذریعہ خط فیکس اور فون اظہار افسوس کیا۔ خاکسار کے لئے یہ ممکن نہ ہے کہ فرداً فرداً سب کو جواب دے سکے اس لئے اس اعلان کے ذریعہ خاکسار ان سب کا شکر گزار ہے جنہوں نے اس موقع پر اظہار تعزیت کیا اور نہایت ہمدردی کے ساتھ اس دکھ میں شریک ہوئے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 29۔مارچ 2005ء

طلوع فجر	4:37
طلوع آفتاب	5:59
زوال آفتاب	12:14
وقت عصر	4:35
غروب آفتاب	6:28
وقت عشاء	7:51

نصرت صدر
ناصر روڈ ... ربوہ
PH: 04524-212484, FAX: 213990

جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
مین بازار
شاہد اسٹیٹ ایجنسی
فون آفس 5745695 موبائل 0320-4620481

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212837 رہائش 214321

22 قیراط لوکل، امپورٹڈ اور ڈائمنڈ زیورات کا مرکز
Mob: 0300-8491442 TEL: 042-6684032
دلہن جیولرز
Dulhan Jewellers
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

AL-FAZAL JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 1/2 4 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1/2 1 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
04524-214510-04942-423173

Samsung, Sony, LG, PEL
Dawlance, Mitsubishi, Orient,
Waves, Super National
Super Asia` Success, kentex
پاکستان الیکٹرونکس
آپ کا اعتماد ہماری پہچان
ایک بار ضرور تشریف لائیں۔
26/2 پاکستان چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
فون 5124127-5118557-0300-4256291

موسم گرما کی آمد آمد ہے
تاج روم کولر
تاج اینڈ سنز الیکٹرک سٹور
فون: 213765 اقصیٰ چوک ربوہ

Digital Technology
UNIVERSAL
Voltage
Stabilizers

AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS
FOR

- Fridge
- Freezer
- Computer
- Dish Anteena
- Air Conditioned
- Photocopy Machine

UNIVERSAL APPLIANCES

Dealer: Hassan Traders, Rabwah. Tel: 04524-212987